01344

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

آجکل ہمارے ملک پاکستان میں کچھ ونڈو تکافل کمپنیاں، جنرل تکافل کی پالیسی فراہم کر رہی ہیں، ونڈو تکافل کمپنی کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایسی کمپنی جو انشورنس بھی کرتی ہو اور تکافل کی سہولت بھی فراہم کرتی ہو، البتہ ایسی ونڈو تکافل کمپنی کیلئے قانوناً کسی عالم دین مفتی کو بحیثیت شرعی مشیر رکھنا ضروری ہے جو اس کمپنی کے تکافل کے معاملات کی شرعی نگرانی کرتا ہے اور عملی طور پر ایسا ہو بھی رہا ہے، لہذا اب ونڈو تکافل کمپنیاں یہ کہتی ہیں کہ انکا جنرل تکافل کا معاملہ جائز ہے، ہمارا سوال صرف تکافل کے بارے میں ہے کہ کیا کسی ونڈو تکافل کمپنی کی طرف سے پیش کردہ جنرل تکافل کا معاملہ شریعت کی نظر میں جائز ہے اور کیا کسی ونڈو تکافل کمپنی سے تکافل کی پالیسی لینا جائز ہے؟ والسلام

محمد حسین

خیابانِ اتحاد ڈیفنس فیز ۲ کراچی

الجواب حامداً ومصلیاً

ہماری معلومات کے مطابق پاکستان میں موجود جنرل تکافل کی سہولت فراہم کرنے والی ونڈو تکافل کمپنیاں وقف اور وکالت کی بنیاد پر جنرل تکافل کی سہولت فراہم کر رہی ہیں اور وقف اور وکالت کی بنیاد پر جنرل تکافل کا معاملہ شرعاً جائز ہے لہذا جو ونڈو تکافل کمپنیاں مستند علماءِ دین کی زیرنگرانی شرعی اصولوں کے مطابق جنرل تکافل کر رہی ہوں تو ان سے تکافل کی پالیسی لینا جائز ہے البتہ نگرانی کرنے والے علماء کرام کے بارے میں تحقیق کر لی جائے کہ وہ قابلِ اعتماد ہیں یا نہیں اور یہ کہ وہ اپنی کمپنی کے مالی معاملات کے جائز ہونے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہیں یا نہیں۔ (ماخذہٗ تبویب ۲۸/۱۷۰۵)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد ابراہیم

ابراہیم عیسیٰ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۰ شوال ۱۴۳۷ھ

۲۵ جولائی ۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

بندہ عبداللہ

۱۴۳۷-۱۰-۲۰

مفتی

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۱۸۱۸/۳۰